Urdu Daily **AL HAYAT** 09-05-2023

"غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں" مانو میں اردو صحافیوں کے لیے ورکشاپ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبہ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبہ ایم سی جے کے بموجب "اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں" کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9 مئی 2023 کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ جناب ڈیوڈ موزر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ محترمہ بی سوتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حیدرآباد مہمان اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ایم سی جے، خیر مقدمی خطاب کریں اور مہمانوں کا تعارف پیش کریں گے۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ جناب کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ محترمہ امع نور، جاگرن نئی دہلی؛ جناب سدھاکر ریڈی اوڈولا، ٹائمز آف انڈیا، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن ہوں گے۔ امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے پروفیسر اسٹیونسن کوہیر کی قیادت میں تربیتی پروگرام کے پہلے مرحلے کا عثمانیہ یونیورسٹی میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جہاں اردو کے 38 صحافیوں اور ایم سی جے طلبہ کو تربیت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ گذشتہ 4 مہینوں سے ان صحافیوں کو ممتاز ماہرین کے ذریعہ (HydFactCheck23) پراجیکٹ کے تحت تربیت دی جارہی ہے۔

تلنگانہ پوسٹ

”غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں“ مانو میں اردو صحافیوں کے لیے ورکشاپ

مئی 8, 2023

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبہ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبہ ایم سی جے کے بموجب ”اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں“ کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9 مئی 2023ء کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔

اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حیدرآباد مہمانِ اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ایم سی جے، خیر مقدمی خطاب کریں اور مہمانوں کا تعارف پیش کریں گے۔

پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ جناب کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ محترمہ امم نور، جاگرن، نئی دہلی؛ جناب سدھاکر ریڈی اڈمولا، ٹائمز آف انڈیا، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن ہوں گے۔

امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے پروفیسر اسٹیونسن کوہیر کی قیادت میں تربیتی پروگرام کے پہلے مرحلے کا عثمانیہ یونیورسٹی میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جہاں اردو کے 38 صحافیوں اور ایم سی جے طلبہ کو تربیت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ گذشتہ 4 مہینوں سے ان صحافیوں کو ممتاز ماہرین کے ذریعہ (HydFactCheck23) پراجیکٹ کے تحت تربیت دی جارہی ہے۔

Urdu Action, Bhopal, 09-05-2023

”غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں“ مانو میں اردو صحافیوں کے لیے ورکشاپ

حیدرآباد، 8/مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبۂ ایم سی جے کے بموجب ”اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں“ کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9/مئی 2023، کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔

اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ جناب ڈیوڈ موئز، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ محترمہ دیپا سوتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حیدرآباد مہمان اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ایم سی جے، خیر مقدمی خطاب کریں اور مہمانوں کا تعارف پیش کریں گے۔

Aadab Telangana, 09-05-2023

مانو میں اردو صحافیوں کیلئے ورکشاپ

حیدرآباد، 8؍مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبۂ ایم سی جے کے بموجب ''اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9؍مئی 2023ء کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔

DECCAN CHRONICLE 9 MAY 2023

DEFAMATION: HC REJECTS FORMER CHANCELLOR'S PETITION

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, MAY 8

The Telangana High Court has rejected an appeal to quash the defamation proceedings against Firoz Bakht Ahmed, former chancellor of Maulana Azad National Urdu University in Hyderabad.

Prof. Ehtesham Ahmed Khan, head of the university journalism department, had filed the case after he had faced allegations of sexual harassment from students and Ahmed had called him a sexual predator.

Even after the students closed their complaint, Prof. Khan said, Ahmed did not stop. Prof. Khan then filed the defamation suit against Ahmed. Challenging this, Ahmed approached the High Court seeking quashing of the suit.

- **HE had faced allegations of sexual harassment from students.**

CS Scanned with CamScanner

Eenadu 9 MAY 2023

ఫిరోజ్ భక్త్ అహ్మద్ పిటిషన్ కొట్టివేత

ఈనాడు, హైదరాబాద్: రాజేంద్రనగర్ కోర్టులో నమోదైన పరువు నష్టం కేసును కొట్టివేయాలంటూ మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ ఛాన్సిలర్ ఫిరోజ్ భక్త్ అహ్మద్ దాఖలుచేసిన పిటిషన్‌లో జోక్యానికి హైకోర్టు నిరాకరించింది. లైంగిక దాడులకు పాల్పడుతుంటాడని పదేపదే బహిరంగంగా ప్రకటించడంపై అదే యూనివర్సిటీలోని శాఖాధిపతి ఇ.అహ్మద్‌ఖాన్ పరువు నష్టం కింద బేషరతు క్షమాపణతో పాటు రూ.16 లక్షలు చెల్లించాలంటూ ప్రైవేటు ఫిర్యాదు దాఖలుచేశారు. ఈ ఫిర్యాదును కొట్టివేయాలంటూ ఛాన్సిలర్ ఫిరోజ్ భక్త్ అహ్మద్ పిటిషన్ దాఖలుచేశారు. దీనిపై జస్టిస్ కె.సురేందర్ విచారణ చేపట్టగా పిటిషనర్ తరఫు న్యాయవాది మాట్లాడుతూ.. ఇద్దరు విద్యార్థుల ఫిర్యాదు ఆధారంగా డీజీపీకి, మంత్రికి, ఇతర అధికారులకు ఫిర్యాదు చేశారన్నారు. ఫిర్యాదుల్లో ఉన్న అంశాన్ని మాత్రమే చెప్పినపుడు అది పరువు నష్టం కాదన్నారు. ప్రతివాది అహ్మద్‌ఖాన్ తరఫు న్యాయవాది మాట్లాడుతూ.. విద్యార్థుల ఫిర్యాదును మూసివేసినా అదే విధంగా మీడియాతో చెబుతున్నారన్నారు. ఇరుపక్షాల వాదనలు విన్న న్యాయమూర్తి.. సదరు వ్యాఖ్యలు వ్యంగ్యంగా చేసినట్లుందని, అందుకే కింది కోర్టు ఫిర్యాదులో జోక్యం చేసుకోలేమన్నారు. పిటిషనర్ అంశాలు పరిగణలోకి తీసుకుని కేసు తేల్చాలని కింది కోర్టును ఆదేశిస్తూ ఛాన్సిలర్ పిటిషన్‌ను కొట్టివేశారు.

Feroz Bhakht Ahmad's petition dismissed

Hyderabad: The High Court has refused to intervene in the petition filed by Maulana Azad National Urdu University Chancellor Feroz Bhakht Ahmad seeking dismissal of the defamation case filed in the Rajendranagar court. The head of the department in the same university, Prof. Ehtesham Ahmad Khan has filed a private complaint for defamation demanding an unconditional apology and payment of Rs.16 lakhs. Chancellor Feroz Bhakht Ahmad filed a petition to dismiss this complaint. Mr. K. Surender counsel for the petitioner said that on the basis of the two students' complaint, a complaint was filed with the DGP, the minister and other officials. He said that it is not defamation when only the matter in the complaints is mentioned. The lawyer for the defendant Ahmad Khan said that even if the students' complaint is closed, they are telling the same thing to the media. After hearing the arguments of both sides, the judge said that the said comments were sarcastic and hence the High court cannot interfere in the complaint. The High Court dismissed the petition asking the lower court to consider the petitioner's issues and decide the case.

CS Scanned with CamScanner

THE INQUILAB انقلاب
09-05-2023

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں نئے کورسیز متعارف

حیدرآباد (ایجنسی): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تعلیمی سال ۲۴۔۲۰۲۳ء کیلئے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر کے علاوہ مختلف ریاستوں میں موجود کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ایز) اور پالی ٹیکنک کیلئے ریگولر کورسیز میں آن لائن داخلوں کا اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی ملک کی یہ واحد جامعہ ہے۔ جسے حال ہی میں این اے اے سی سے اے پلس گریڈ حاصل ہوا ہے۔ گزشتہ برسوں میں شروع کیے گئے بی ووک کورسیز کے طلبہ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اس سال ماسٹر آف ووکیشنل کورس (ایم ووک) کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسی طرح میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی اور میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی میں بھی ایم ووک کے تحت نئے کورسیز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ اردو ثقافتی مطالعات اور تقابلی مطالعات میں پی ایچ ڈی، ایم ایس سی (طبیعیات، کیمیا، نباتیات اور حیوانیات)، کل وقتی پی جی ڈپلوما ٹیچنگ انگلش؛ تیلگو، کشمیری اور ترکی زبان کے سرٹیفکیٹ کورسیز شامل ہیں۔ اعلامیہ کے مطابق انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیے جانے والے کورسیز میں پی ایچ ڈی عربی، اردو، انگریزی، ہندی، فارسی، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات کے متعدد کورسیز ہیں۔ مزید تفصیلات یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دیکھی جاسکتی ہیں۔ پیشہ ورانہ ڈپلوما کورسز میں ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)، پالی ٹیکنک۔ڈپلوما ان انجینئرنگ (سول، کمپیوٹر سائنس، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی، میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس، آٹو موبائل اینڈ اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ) شامل ہیں۔ انٹرنس کے کورسیز میں آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۸ رمئی ۲۰۲۳ء ہے۔

Saeban, 09-05-2023

اُردو یونیورسٹی میں داخلوں کا آغاز۔ 8 نئے کورسس متعارف

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تعلیمی سال 2023-24 کے لیے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپسوں لکھنو و سری نگر کے علاوہ مختلف ریاستوں میں موجود کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ایز) اور پالی ٹیکنکس کے لیے ریگولر کورسس میں آن لائن داخلوں کا اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی ملک کی یہ واحد جامعہ ہے۔ جسے حال ہی میں NAAC سے A+ گریڈ حاصل ہوا ہے۔ گذشتہ برسوں شروع کیے گئے بی ووک کورسز کے طلبہ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اس سال ماسٹر آف ووکیشنل کورس (ایم ووک) کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایم ووک (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی اور میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی) نئے کورسز میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ اردو ثقافتی مطالعات اور تقابلی مطالعات میں پی ایچ ڈی، ایم ایس سی (طبعیات، کیمیاء، نباتیات اور حیوانیات)، کل وقتی پی جی ڈپلوما ٹیچنگ انگلش، تلگو، کشمیری اور ترکی زبان کے سرٹیفکیٹ کورسز شامل ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی عربی، اردو، انگریزی، ہندی، فارسی، مطالعات ترجمہ، تقابلی مطالعات؛ مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سوشیالوجی، دکن اسٹڈیز، اردو ثقافتی مطالعات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات اور کمپیوٹر سائنس شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، ایم ایڈ اور بی ایڈ، یو جی میں بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور بی ٹیک (سی ایس) لیٹرل انٹری شامل ہیں۔

پیشہ ورانہ ڈپلوما کورسز میں ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)؛ پالی ٹیکنک - ڈپلوما ان انجینئرنگ (سیول، کمپیوٹر سائنس، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن، انفارمیشن ٹکنالوجی، میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس، آٹو موبائل اینڈ اپیرل ٹکنالوجیز انجینئرنگ) شامل ہیں۔ انٹرنس کے کورسس میں آن لائن درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 28 مئی 2023 ہے۔

میرٹ کی اساس پر داخلے کے کورسز میں ایم اے، ایم ایس ڈبلیو (سوشل ورک)، صحافت و ترسیل عامہ، ایم کام اور ایم ایس سی، ایم ووک (ایم ایل ٹی اور ایم آئی ٹی)، مختلف پی جی ڈپلوما، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز دستیاب ہیں۔ ان کورسز میں آن لائن فارم داخل کرنے کی آخری 24 جولائی ہے۔

لکھنو اور سری نگر کیمپس میں ایم اے و پی ایچ ڈی میں داخلے ہیں۔ جبکہ سی ٹی ایز دربھنگہ اور بھوپال میں ایم ایڈ، بی ایڈ اور پی ایچ ڈی (تعلیم)، سی ٹی ایز (سری نگر، آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل، نوح اور بیدر) میں بی ایڈ کورس دستیاب ہے۔ ڈپلوما انجینئرنگ کورسز پالی ٹیکنیک، دربھنگہ، بنگلور، کڑپہ اور کٹک میں موجود ہیں۔ درخواستیں صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر دستیاب ہیں۔ کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ داخلہ ہیلپ ڈیسک رابطہ برائے عمومی رہنمائی کے لیے موبائل نمبرات 6302738370، 9866802414، 6207728673، 8527164610 اور 8178388177 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

STANDARD POST, Mumbai 09-05-2023

MANUU to hold Workshop for Urdu Journalist on 'Countering Disinformation '

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, May 8 : The Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of MCJ, Osmania University (OU) and US Consulate General, Hyderabad is organising a One Day Training Workshop 'Countering Disinformation for Urdu Journalist', to equip journalists on how to prevent fake news and disinformation and misinformation from creeping into the mainstream media. The Inaugural Session will be held on May 09, 2023, 9.30 am at CPDUMT Auditorium. According to Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ, Mr. David Moyer, Public Affairs Officer, the United States Consulate General, Hyderabad will be Chief Guest whereas Ms. B. Sumathi, IPS, DIG, Women Safety, Govt of Telangana, Hyderabad is the Guest of Honour and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor will preside over the inaugural session.

Welcome Address and Introduction of the Guests will be delivered by Prof. Mohammad Fariyad, Dean & Head, School/Dept. of MCJ and vote of thanks by Prof. Ehtesham Ahmad Khan.Prof. Stevenson Kohir, Mr. Krishna Sastry Pendyala, Ms. Umam Noor, Mr. Sudhakar Reddy Udumula, and Mr. M. A. Majid, are the resource persons who will train and provide insights on various aspects pertaining to Countering Disinformation, Visual Content Verification and misinformation.

Earlier, the initial training programme was conducted at Osmania University, Hyderabad. A total of 38 Urdu Journalist and Urdu Journalism students are being trained by eminent Experts under the project (HydFactCheck23) since the last 4 months. Prof. Stevenson Kohir, Dean and Head, Department of Journalism, OU is the Project Coordinator. The project supported by US Consulate General.

رہنمائے دکن

9 MAY 2023

''غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' مانو میں اردو صحافیوں کیلئے ورکشاپ

حیدرآباد: 8/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبۂ ایم سی جے کے بموجب "اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں" کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9/ مئی 2023ء کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ جناب ڈیوڈ موزر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حیدرآباد مہمان اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے، خیر مقدمی خطاب کریں اور مہمانوں کا تعارف پیش کریں گے۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ جناب کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ محترمہ ام نور، جاگرن، نئی دہلی؛ جناب سدھا کر ریڈی ادمولا، ٹائمز آف انڈیا، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن ہوں گے۔ امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے پروفیسر اسٹیونسن کوہیر کی قیادت میں تربیتی پروگرام کے پہلے مرحلے کا عثمانیہ یونیورسٹی میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جہاں اردو کے 38 صحافیوں اور ایم سی جے طلبہ کو تربیت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ گذشتہ 4 مہینوں سے ان صحافیوں کو ممتاز ماہرین کے ذریعہ (HydFactCheck23) پراجیکٹ کے تحت تربیت دی جارہی ہے۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں اردو صحافت پر آج ورکشاپ

حیدرآباد۔8۔مئی (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی اور امریکی کونسلیٹ حیدرآباد کے اشتراک سے 9 مئی کو صبح 9.30 بجے بعنوان ''اردو صحافیوں کیلئے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' ورکشاپ منعقد ہوگا۔ پروفیسر احتشام احمد خاں کے بموجب ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے واقف کرانا اور رپورٹنگ کے دوران غلط اور گمراہ کن معلومات کو روکنے کی تربیت دینا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن صدارت کریں گے۔ پبلک افیرس آفیسر امریکی کونسلیٹ حیدرآباد ڈیوڈ موئیر مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ بی سمتی آئی پی ایس ڈی آئی جی ویمن سیفٹی مہمان اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد خیر مقدم کریں گے۔ ورکشاپ میں مختلف یونیورسٹیز کے پروفیسرس کے علاوہ صحافت کے نمائندے حصہ لیں گے۔ر

DECCAN CHRONICLE

Workshop on countering misinfo

Hyderabad: The department of mass communication and journalism, Maulana Azad National Urdu University (Manuu) in collaboration with its counterpart in Osmania University, and the US Consulate General, Hyderabad would be organising a one-day training workshop on countering disinformation for Urdu journalists, according to a release. The programme is meant to equip journalists on how to prevent fake news and disinformation and misinformation from creeping into mainstream media. The inaugural session will be held on Tuesday, 9.30 am at CPDUMT auditorium.

اعتماد

''غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' مانو میں اردو صحافیوں کے لیے ورکشاپ

حیدرآباد، 8/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، شعبۂ ایم سی جے کے بموجب ''اردو صحافیوں کے لیے غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' کے زیر عنوان ورکشاپ کا 9/ مئی 2023ء کو سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس میں 9:30 بجے صبح انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافیوں کو فرضی خبروں سے بچنے کے ہنر سے آراستہ کرنا اور خبروں کی رپورٹنگ کے دوران غلط اطلاعات اور گمراہ کن معلومات کو میڈیا میں پھیلنے سے روکنا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ جناب ڈیوڈ موزر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حیدرآباد مہمان اعزازی ہوں گی۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے، خیر مقدمی خطاب کریں اور مہمانوں کا تعارف پیش کریں گے۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ جناب کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ محترمہ ام نور، جاگرن، نئی دہلی؛ جناب سدھا کر ریڈی ادمولا، ٹائمز آف انڈیا، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن ہوں گے۔ امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے پروفیسر اسٹیونسن کوہیر کی قیادت میں تربیتی پروگرام کے پہلے مرحلے کا عثمانیہ یونیورسٹی میں انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جہاں اردو کے 38 صحافیوں اور ایم سی جے طلبہ کو تربیت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ گذشتہ 4 مہینوں سے ان صحافیوں کو ممتاز ماہرین کے ذریعہ (HydFactCheck23) پراجیکٹ کے تحت تربیت دی جارہی ہے۔

Sakshi

'మనూ'లో నేడు వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: మనూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఉర్దూ జర్నలిస్టుల కోసం ప్రత్యేక వర్క్‌షాప్‌ను నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేశారు. మంగళవారం ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజమ్ (ఎంసీజే), యూఎస్ కాన్సులేట్ జనరల్ హైదరాబాద్ సహకారంతో ఉర్దూ జర్నలిస్టులకు 'కౌంటరింగ్ డిస్‌ఇన్ఫర్మేషన్' అంశం పేరిట ఉదయం 9.30 గంటలకు సీపీడీయూఎంటీ ఆడిటోరియంలో నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేశారు. ఈ సమావేశానికి వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షత వహిస్తారు.

Scanned with CamScanner

MANUU to hold Workshop for Urdu Journalist on 'Countering Disinformation '

By[Voiceup Media] May 8, 2023

The Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of MCJ, Osmania University (OU) and US Consulate General, Hyderabad is organising a One Day Training Workshop 'Countering Disinformation for Urdu Journalist on May 09, 2023.

The Inaugural Session will be held at 9.30 am at CPDUMT Auditorium.

According to Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ, Mr. David Moyer, Public Affairs Officer, the United States Consulate General, Hyderabad will be Chief Guest whereas Ms. B. Sumathi, IPS, DIG, Women Safety, Govt of Telangana, Hyderabad is the Guest of Honour and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor will preside over the inaugural session.

Welcome Address and Introduction of the Guests will be delivered by Prof. Mohammad Fariyad, Dean & Head, School,Dept. of MCJ and vote of thanks by Prof. Ehtesham Ahmad Khan.

Prof. Stevenson Kohir, Project Coordinator and Head, Department of Journalism, OU, Mr. Krishna Sastry Pendyala, Ex.Cyber Forensic Scientist, CFSL, Govt of India, Hyderabad, Ms. Umam Noor Google News Initiative's Certified Fact Checker & Chief Sub Editor, Jagran New Media,Vishvas News, New Delhi, Mr. Sudhakar Reddy Udumula, Google News Initiative's Certified Fact Checker &Editor, Investigations, Times of India, Hyderabad and, Mr. M. A. Majid, President, Telangana Urdu Journalists, Hyderabad are the resource persons who will train and provide insights on various aspects pertaining to Countering Disinformation, Visual Content Verification and misinformation.

Earlier, the initial training programme was conducted at Osmania University, Hyderabad. A total of 38 Urdu Journalist and Urdu Journalism students are being trained by eminent Experts under the project (HydFactCheck23) since last 4 months. Prof. Stevenson Kohir, Dean and Head, Department of Journalism, OU is the Project Coordinator. The project supported by US Consulate General.

The objective of the project is to equip journalists on how to prevent fake news and how to prevent disinformation and misinformation from creeping into the mainstream media while they report the news.

Journalists are being trained in various types of disinformation and misinformation verification methods; factcheck tools and techniques; methods for finding open data; the legal aspects of misinformation and disinformation; how to verify or fact-check news or videos or text or images.

MANUU to hold Workshop for Urdu Journalist on 'Countering Disinformation '

Mohammed Send an email 19 hours ago

Hyderabad:

The Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Department of MCJ, Osmania University (OU) and US Consulate General, Hyderabad is organising a One Day Training Workshop 'Countering Disinformation for Urdu Journalist', to equip journalists on how to prevent fake news and disinformation and misinformation from creeping into the mainstream media.

The Inaugural Session will be held on May 09, 2023, 9.30 am at CPDUMT Auditorium.

According to Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ, Mr. David Moyer, Public Affairs Officer, the United States Consulate General, Hyderabad will be Chief Guest whereas Ms. B. Sumathi, IPS, DIG, Women Safety, Govt of Telangana, Hyderabad is the Guest of Honour and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor will preside over the inaugural session.

Welcome Address and Introduction of the Guests will be delivered by Prof. Mohammad Fariyad, Dean & Head, School/Dept. of MCJ and vote of thanks by Prof. Ehtesham Ahmad Khan.

Prof. Stevenson Kohir, Mr. Krishna Sastry Pendyala, Ms. Umam Noor, Mr. Sudhakar Reddy Udumula, and Mr. M. A. Majid, are the resource persons who will train and provide insights on various aspects pertaining to Countering Disinformation, Visual Content Verification and misinformation.

Earlier, the initial training programme was conducted at Osmania University, Hyderabad. A total of 38 Urdu Journalist and Urdu Journalism students are being trained by eminent Experts under the project (HydFactCheck23) since the last 4 months. Prof. Stevenson Kohir, Dean and Head, Department of Journalism, OU is the Project Coordinator. The project supported by US Consulate General.

سیاست

'10 MAY 2023

عوام کو غلط معلومات کی فراہمی سے گریز کرنے صحافیوں کو مشورہ

اردو یونیورسٹی میں ورکشاپ، ڈیوڈ موئز اور پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔ 9/ مئی، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں امریکی کونسلیٹ حیدرآباد کے اشتراک سے ایک روزہ ورکشاپ منعقد ہوا جس کا عنوان "اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں" تھا۔ امریکی کونسلیٹ حیدرآباد کے پبلک افیرس آفیسر ڈیوڈ موئز نے کہا کہ دنیا میں تیزی سے تبدیلیاں واقع ہورہی ہیں اور عوام کو یہ تجسس ہوتا ہے کہ جو اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں وہ کس حد تک درست ہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دو بڑی جمہوریتیں ہیں' جمہوریت کی ترقی کیلئے صحیح اطلاعات عوام تک پہنچانا ضروری ہے اور غلط و گمراہ کن اطلاعات جمہوریت کیلئے نقصاندہ ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو صحافیوں کیلئے ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد صحافت کے ذریعہ جمہوریت کا استحکام ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے صدارت کی۔ انہوں نے سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا قول دہرایا کہ معلومات کا دور گذر چکا ہے اور اب تجربہ کا دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھارہی ہے۔ جدوجہد آزادی میں مولانا آزاد نے صحافت کے ذریعہ اہم رول ادا کیا۔ مولوی محمد باقر ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں جنہوں نے اُصول اور اقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آئی پی ایس عہدیدار شریمتی بی سومتی انسپکٹر جنرل ویمنس سیفٹی نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے لہذا اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ صدر شعبہ صحافت عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر اسٹیونسن کوہیر نے فرضی خبروں کے سچی خبروں کے مقابلہ تیزی سے پھیلنے پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سلسلہ میں صحافیوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ یو سدھاکر ریڈی اور محمد عبدالباسط میڈیا اڈوائزر امریکی کونسلیٹ کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے عنوان سے تربیتی سیشن منعقد کیا گیا۔ پروفیسر محمد فریاد نے کارروائی چلائی اور پروفیسر احتشام احمد خاں نے شکریہ ادا کیا۔ 'جاگرن' نئی دہلی کی صحافی محترمہ ام نور اور دوسروں نے شرکت کی۔ ر

DECCAN CHRONICLE

FACT | CHECK **Call to build trust by strengthening digital media literacy**

'Misinformation threat to democracy'

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, MAY 9

Misinformation undermines democracy around the world since there is a broad spectrum of perspectives and no shared understanding of basic facts, noted David Moyer, public affairs officer of the United States Consulate General.

Addressing the inaugural session as the chief guest of a one-day training workshop, 'Countering Disinformation for Urdu Journalists' organised by the department of mass communication and journalism, at Maulana Azad National Urdu University (Manuu), in collaboration with its Osmania University counterpart, Moyer stated that it was critical for people to be aware of the misinformation ecosystem and counter it with reliable data and truthful information.

Public affairs officer of the United States Consulate General David Moyer address the inaugural session of one-day training workshop, 'Countering Disinformation for Urdu Journalists at Maulana Azad National Urdu University(Manuu) on Tuesday. — DC

There is a need for changing the nature of media discourse towards positive and factual information on public-interest issues, Moyer stated.

Prof. Ainul Hasan advised the media to aim towards building trust by strengthening digital media literacy and empowering people to identify, critically analyse as well as counter disinformation. "It is also our responsibility to determine whether or not the information provided is correct," he noted.

He remembered Maulana Abul Kalam Azad, India's first education minister, and Maulvi Muhammad Baqir, who played an instrumental part in rallying people for the 1857 Rebellion against the British and was martyred, both of whom used journalism as a weapon during the freedom struggle.

The guest of honour B. Sumathi, DIG (Women Safety), believed that fighting disinformation can be used to promote and protect women's rights. She stated that disinformation should not be used to intimidate and harass voices of dissent, denigrate opponents, or disrupt legitimate human rights initiatives.

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

10 MAY 2023

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کیلئے خطرناک: ڈیوڈ موئر

مانو میں عثمانیہ یونیورسٹی اورامریکی قونصل خانہ کے تعاون سے اُردو صحافیوں کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، (پریس نوٹ) دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اورامریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط و گمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہورہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو کی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان ''اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریہ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا ''معلومات کا دور گزر چکا ہے اوراب یہ تجزیہ کا دور ہے۔'' ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات ومعلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ جدوجہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول واقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط وگمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گمراہ کن اطلاعات کے ذریعہ تنقیدی آوازوں کو دبانا، انہیں ہراساں کرنا، انہیں بدنام کرنا اوران کے کام میں رکاوٹ ڈالنا بے حد نقصاندہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو کے شعبہ جرنلزم کے 80 فیصد طلبہ کو صحافتی کیریئر کے آغاز کا موقع مل جاتا ہے۔ اس سے یہاں کے کورسز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن تجدید علم بہت ہی ضروری ہے۔ اس طرح کے ورکشاپ موجودہ حالات کیلئے ضروری مہارتوں کی تربیت کرتے ہیں۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبۂ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ فرضی خبریں، سچی خبروں کے مقابلے ڈیڑھ گنا تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ایسے میں صحافیوں کے لیے اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) ضروری ہوجاتی ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن نے لیڈ ٹریز، یوسدھا کر ریڈی اور محمد عبدالباسط، میڈیا ایڈوائزر، یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے زیر عنوان تربیتی سیشن کے مختلف موضوعات کا خاکہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ترسیل عامہ وصحافت نے کارروائی چلائی اور خیر مقدم کیا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے نے شکریہ ادا کیا۔ ام نور، جاگرن، نئی دہلی بھی شہ نشین پر موجود تھیں۔ بی اے کی طالبہ عظمٰی صدف نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر اردو صحافیوں کیلئے ''کارکردگی کے معیاری اصول'' کے زیر عنوان کتابچہ کی رونمائی بھی کی گئی۔ کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد، ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن نے مختلف سیشنوں میں شرکاء سے مخاطب کیا۔

اعتماد

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک: ڈیوڈ موئر

مانو میں عثمانیہ یونیورسٹی اورامریکی قونصل خانہ کے تعاون سے اُردو صحافیوں کا ورکشاپ

حیدرآباد، 9 مئی (پریس نوٹ) دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اورامریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط وگمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہورہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو کی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اورامریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان ''اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریہ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا ''معلومات کا دور گزر چکا ہے اوراب یہ تجزیہ کا دور ہے۔'' ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات ومعلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط وگمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبۂ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ فرضی خبریں، سچی خبروں کے مقابلے ڈیڑھ گنا تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ایسے میں صحافیوں کے لیے اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) ضروری ہوجاتی ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن نے لیڈ ٹریز، یوسدھا کر ریڈی اور محمد عبدالباسط، میڈیا ایڈوائزر، یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے زیر عنوان تربیتی سیشن کے مختلف موضوعات کا خاکہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ترسیل عامہ وصحافت نے کارروائی چلائی اور خیر مقدم کیا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے نے شکریہ ادا کیا۔

CS Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن
10 MAY 2023

مانو میں عثمانیہ یونیورسٹی اور امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے اُردو صحافیوں کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 9 رمئی (پریس نوٹ) دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط و گمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے

خطرناک ثابت ہورہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان "اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں" ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریۂ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا "معلومات کا دور گزر چکا ہے اور اب یہ تجزیہ کا دور ہے۔" ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات ومعلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ جدوجہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول واقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط وگمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گمراہ کن اطلاعات کے ذریعہ تنقیدی آوازوں کو دبانا، انہیں ہراساں کرنا، انہیں بدنام کرنا اور ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنا بے حد نقصاندہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو کے شعبہ جرنلزم کے 80 فیصد طلبہ کو صحافتی کیریئر کے آغاز کا موقع مل جاتا ہے۔ اس سے یہاں کے کورسز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن تجدید علم بہت ہی ضروری ہے۔ اس طرح کے ورکشاپ موجودہ حالات کے لیے ضروری مہارتوں کی تربیت کرتے ہیں۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبۂ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ فرضی خبریں، سچی خبروں کے مقابلے ڈیڑھ گنا تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ایسے میں صحافیوں کے لیے اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) ضروری ہوجاتی ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن نے لیڈ ٹرینرز، یو سدھاکر ریڈی اور محمد عبدالباسط، میڈیا ایڈوائزر، یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے زیر عنوان تربیتی سیشن کے مختلف موضوعات کا خاکہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی اور خیر مقدم کیا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے نے شکریہ ادا کیا۔ محترمہ ام نور، جاگرن، نئی دہلی بھی شہ نشین پر موجود تھیں۔ بی اے کی طالبہ عظمیٰ صدف نے مہمانِ خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر اردو صحافیوں کے لیے "کارکردگی کے معیاری اصول" کے زیر عنوان کتابچہ کی رونمائی بھی کی گئی۔ جناب کرشنا شاستری پنڈیالہ، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن نے مختلف سیشنوں میں شرکاء سے مخاطب کیا۔

RD

HINDI MILAP

10 MAY 2023

मानू में उर्दू पत्रकारों के लिए कार्यशाला आयोजित

गलत सूचनाओं से लोकतंत्र को खतरा : डेविड मॉयर

मानू में उर्दू पत्रकारों के लिए आयोजित काउंटरिंग डिसइंफॉर्मेशन' विषयक कार्यशाला में भाग लेते डेविड मॉयर, बी. सुमति, प्रो. स्टीवेन्सन कोहिर व अन्य।

हैदराबाद, 9 मई-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी के जनसंचार एवं पत्रकारिता विभाग द्वारा आज उर्दू पत्रकारों के लिए 'काउंटरिंग डिसइंफॉर्मेशन' विषयक कार्यशाला का आयोजन किया गया। उस्मानिया विश्वविद्यालय के जनसंचार एवं पत्रकारिता विभाग तथा यूएस काउंसलेट जनरल हैदराबाद के सहयोग से आयोजित कार्यशाला का उद्देश्य पत्रकारों को जनता तक विश्वसनीय समाचार की पहुँच सुनिश्चित करने के लिए तथ्यात्मक जानकारी के प्रति जागरूक कर तथ्य जाँच कौशल के प्रति प्रोत्साहित करना था।

यूएस काउंसलेट के सार्वजनिक मामलों के अधिकारी डेविड मॉयर ने कहा कि गलत सूचनाएँ दुनियाभर में लोकतंत्र के लिए बड़ा खतरा हैं। जनता के लिए प्रासंगिक मुद्दों पर सकारात्मक और तथ्यात्मक जानकारी के प्रति मीडिया की प्रकृति को बदलने की आवश्यकता है। इस प्रकार की कार्यशालाएँ पत्रकारों को तथ्यपरक सूचनाओं की दिशा में सशक्त बनाते हुए जनता को विश्वसनीय समाचार प्रदान कर लोकतांत्रिक नींव को मजबूत करने में मदद कर सकती हैं।

मानू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने कार्यक्रम की अध्यक्षता करते हुए मीडिया से आग्रह किया कि वह डिजिटल मीडिया साक्षरता को मजबूत कर विश्वास बनाने के लिए काम करें। साथ ही व्यक्तियों को पहचानने, गंभीर रूप से विश्लेषण करने और गलत सूचनाओं का मुकाबला करने के लिए सशक्त करे। कार्यशाला में महिला सुरक्षा की डीआईजी बी. सुमति, उस्मानिया विश्वविद्यालय के पत्रकारिता और जनसंचार विभाग के प्रमुख प्रो. स्टीवेन्सन कोहिर, यूएस काउंसलेट के मीडिया सलाहकार अब्दुल बासित, यू. सुधाकर रेड्डी सहित अन्य ने विभिन्न प्रशिक्षण सत्रों में फैक्ट चेक के महत्व को रेखांकित किया। अवसर पर उर्दू पत्रकारों के लिए पुस्तिका 'स्टैंडर्ड ऑपरेटिंग टूल्स' का विमोचन किया गया।

कार्यशाला में स्वागत वक्तव्य मानू के जनसंचार एवं पत्रकारिता विभाग के डीन तथा प्रमुख प्रो. मोहम्मद फरियाद ने दिया। धन्यवाद ज्ञापन विभाग के प्रो. एहतेशाम अहमद खान द्वारा दिया गया।

Eenadu

తప్పుడు సమాచారం ప్రజాస్వామ్యానికి ప్రమాదకరం

సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న డేవిడ్ మోయర్

గచ్చిబౌలి, న్యూస్‌టుడే: తప్పుడు సమాచారం ప్రపంచ ప్రజాస్వామ్య వ్యవస్థకు ప్రమాదకరమని హైదరాబాద్‌లోని అమెరికన్ కాన్సులేట్ జనరల్ కార్యాలయం ప్రజా సంబంధాల అధికారి డేవిడ్ మోయర్ అన్నారు. మంగళవారం గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో 'కౌంటరింగ్ డిస్ ఇన్ఫర్మేషన్ ఫర్ ఉర్దూ జర్నలిస్ట్' అంశంపై ఏర్పాటు చేసిన కార్యశాలకు ఆయన ముఖ్య అతిథిగా విచ్చేసి మాట్లాడారు. ప్రజలకు సరైన సమాచారాన్ని అందించాల్సిన బాధ్యత మీడియాపై ఉంటుందన్నారు. తమకు వచ్చిన సమాచారం నిజమైందా కాదా అని నిర్ధారించుకునే నైపుణ్యాన్ని పాత్రికేయులు పెంపొందించుకోవాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. ఉర్దూ యూనివర్సిటీ ఉపకులపతి ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ తప్పుడు సమాచారాన్ని గుర్తించి దాన్ని విశ్లేషించే పరిజ్ఞానాన్ని ప్రజల్లో పెంపొందించాలన్నారు. డిజిటల్ మీడియా అక్షరాస్యతను బలోపేతం చేయాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. మహిళా భద్రత విభాగం డి.ఐ.జి సుమతి, ఉర్దూ యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్లు మహమ్మద్ ఫరియాద్, అహ్మద్ ఖాన్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

THE HINDU

'Misinformation is a threat to democracies'

The Hindu Bureau
HYDERABAD

It is imperative for citizens to be aware of the misinformation eco-system and counter it through truthful information as misinformation threatens democracies across the world, said Public Affairs Officer at US Consulate General-Hyderabad, David Moyer.

Addressing a training workshop "Countering Disinformation for Urdu Journalists" organised by the department of Mass Communication and Journalism, MANUU, in collaboration with the department of Mass Communication and Journalism, Osmania University, and US Consulate General, he said there was a need to change the nature of discourse in media for positive and factual information.

MANUU VC Syed Ainul Hasan urged mediapersons to work towards building trust by strengthening digital media literacy and empowering individuals to identify, critically analyse and counter disinformation. He said Maulana Abul Kalam Azad, the first Education Minister of Independent India, and Maulvi Muhammad Baqir, first martyr from journalist community, used journalism as a weapon during freedom struggle. DIG (Women Safety) B. Sumathi said disinformation should not become a pretext to intimidate and harass critical voices.

David Moyer, Public Affairs Officer, US Consulate General, with MANUU VC Syed Ainul Hasan in Hyderabad.

Scanned with CamScanner

urduaction Bhopal 10-5-2023

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک: ڈیوڈ موئز

مانو میں عثمانیہ یونیورسٹی اور امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے اُردو صحافیوں کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 9/ مئی (پریس نوٹ) دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط و گمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہورہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئز، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان ''اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریہ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا ''معلومات کا دور گزر چکا ہے اور اب یہ تجزیہ کا دور ہے۔'' ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات و معلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ جدو جہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول و اقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط و گمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ گمراہ کن اطلاعات کے ذریعہ تنقیدی آوازوں کو دبانا، انہیں ہراساں کرنا، انہیں بدنام کرنا اور ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنا بے حد نقصاندہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو کے شعبۂ جرنلزم کے 80 فیصد طلبہ کو صحافتی کیریئر کے آغاز کا موقع مل جاتا ہے۔ اس سے یہاں کے کورسز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن تجدید علم بہت ہی ضروری ہے۔ اس طرح کے ورکشاپ موجودہ حالات کے لیے ضروری مہارتوں کی تربیت کرتے ہیں۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبۂ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ فرضی خبریں، سچی خبروں کے مقابلے ڈیڑھ گنا تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ایسے میں صحافیوں کے لیے اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) ضروری ہوجاتی ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن نے لیڈ ٹرینرز، یو سدھاکر ریڈی اور محمد عبدالباسط، میڈیا ایڈوائزر، یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے زیر عنوان تربیتی سیشن کے مختلف موضوعات کا خاکہ پیش کیا۔

Al Hubab 10-5-23

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک: ڈیوڈ موزر

مانو میں عثمانیہ یونیورسٹی اور امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے اردو صحافیوں کا ورکشاپ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 9 مئی (یو این آئی) دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جا رہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط و گمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہو رہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جا رہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موزر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریہ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا معلومات کا دور گزر چکا ہے اور اب یہ تجزیہ کا دور ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات و معلومات ہمیں فراہم کی جا رہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ جدوجہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول و اقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ محترمہ بی سمتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ اس لیے غلط و گمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گمراہ کن اطلاعات کے ذریعہ تنقیدی آوازوں کو دبانا، انہیں ہراساں کرنا، انہیں بدنام کرنا اور ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنا بے حد نقصاندہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانو کے شعبہ جرنلزم کے 80 فیصد طلبہ کو صحافتی کیریئر کے آغاز کا موقع مل جاتا ہے۔ اس سے یہاں کے کورس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن تجدید علم بہت ہی ضروری ہے۔ اس طرح کے ورکشاپ موجودہ حالات کے لیے ضروری مہارتوں کی تربیت کرتے ہیں۔ پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبہ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے کہا کہ فرضی خبریں، سچی خبروں کے مقابلے ڈیڑھ گنا تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ایسے میں صحافیوں کے لیے اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) ضروری ہو جاتی ہے۔ پروفیسر اسٹیونسن نے لیڈ ٹرینرز، یو سدھاکر ریڈی اور محمد عبدالباسط، میڈیا ایڈوائزر، یو ایس قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے فیکٹ چیکرس کے زیر عنوان تربیتی سیشن کے مختلف موضوعات کا خاکہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی اور خیر مقدم کیا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے نے شکریہ ادا کیا۔ محترمہ ام نور، جاگرن، نئی دہلی بھی شہ نشین پر موجود تھیں۔ بی اے کی طالبہ عظمیٰ صدف نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر اردو صحافیوں کے لیے کارکردگی کے معیاری اصول کے زیر عنوان کتابچہ کی رونمائی بھی کی گئی۔ جناب کرشنا شاستری پنڈیالا، سابق فارنسک سائنسداں، سی ایف ایس ایل، حیدرآباد؛ جناب ایم اے ماجد، صدر تلنگانہ اردو جرنلسٹس، حیدرآباد؛ ریسورس پرسن نے مختلف سیشنوں میں شرکاء سے خطاب کیا۔

Misinformation threatens democracies, US official tells Urdu journalists

NEWS

By The Madras Tribune — On May 9, 2023

13

Share

Saeban 10-5-23

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک: ڈیوڈ موئر

حیدرآباد: دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط وگمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہو رہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان ''اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریہ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا ''معلومات کا دور گزر چکا ہے اور اب یہ تجزیہ کا دور ہے۔'' ''ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات ومعلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھارہی ہے۔ جدوجہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول واقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔

محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط وگمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔

Standard Post 10-5-2023

Misinformation threatens Democracies : David Moyer

Workshop for Urdu Journalist on 'Countering Disinformation ' held at MANUU

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, May 10 :"It was imperative for Citizens to be aware of the misinformation eco system and counter it through truthful information. Misinformation threatens democracies across the world, as there is divergence of opinion and no shared understanding of basic facts." said Mr. David Moyer, Public Affairs Officer, United States Consulate General, Hyderabad today at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was addressing the inaugural session as the Chief guest of one Day Training Workshop 'Countering Disinformation for Urdu Journalists' organized by the Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), MANUU in collaboration with Department of MCJ, Osmania University (OU) and US Consulate General, Hyderabad. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU presided over.

Mr. David Moyer said "There is a need to change the nature of discourse in the media towards positive and factual information on the issues relevant to the public." The workshop will help strengthen democratic foundations by empowering Urdu journalists with fact checking skills and provide reliable news to the public, he added.

Prof. Ainul Hasan urged the media to work to build trust through strengthening digital media literacy and empower individuals to identify, critically analyze and counter disinformation. It is also our responsibility to know whether the information provided is correct or not. Maulana Abul Kalam Azad, the first Education Minister of Independent India and Maulvi Muhammad Baqir, who was the first martyr from the Indian journalist community, used journalism as a weapon during the freedom struggle, he remembered.

The Guest of Honour Ms. B. Sumathi, IPS, DIG, Women Safety, Govt of Telangana, Hyderabad opined that countering disinformation may be used for the promotion and protection of women rights. Disinformation should not become a pretext to intimidate and harass critical voices, denigrate opponents or obstruct the legitimate activities of human rights, She remarked.Prof. Stevenson Kohir, Project Coordinator and Head, Department of Journalism and Mass Communication, OU outlined various topics of training sessions conducted by noted fact checkers led by Lead Trainer, U Sudhakar Reddy, Md. Abdul Basith, Media Advisor, US consulate General Hyderabad.

Prof. Mohammad Fariyad, Dean & Head, School/Dept. of MCJ delivered the welcome address. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ proposed vote of thanks. Ms. Uzma Sadaf, B.A Student introduced the Chief Guest. A booklet "Standard Operating Tools" for Urdu Journalists was also released.

The resource persons - Mr. Krishna Sastry Pendyala, Ms. Umam Noor, Mr. Sudhakar Reddy Udumula, and Mr. M.A. Majid provided insights on various aspects pertaining to Countering Disinformation, Visual Content Verification and misinformation.

UNI BREVITY ACCURACY SPEED

United News of India

India's Multi Lingual News Agency

Wednesday, May 10 2023 | Time 11:32 Hrs(IST)

States »

South

Posted at: May 9 2023 4:36PM

Misinformation poses a threat to democracies worldwide: David Moyer

Hyderabad, May 9 (UNI) David Moyer, Public Affairs Officer at the United States Consulate General on Tuesday said that Misinformation poses a significiant threat to democracies around the world.

He said this while addressing the inaugural session of a one-day training workshop titled 'Countering Disinformation for Urdu Journalists' organized by the Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), MANUU in collaboration with the Department of MCJ, Osmania University and the US Consulate General in Hyderabad.

Moyer said there is a need to change the nature of discourse in the media towards positive and factual information on issues relevant to the public.

He added that the workshop would help strengthen democratic foundations by empowering Urdu journalists with fact-checking skills and providing reliable news to the public.

MANUU Vice-Chancellor Prof Syed Ainul Hasan, who presided over the program, urged the media to work towards building trust by strengthening digital media literacy and empowering individuals to identify, critically analyze, and counter disinformation.

The Guest of Honour B Sumathi, DIG, Women Safety, Government of Telangana opined that countering disinformation may be used for the promotion and protection of women's rights.

She emphasized that disinformation should not become a pretext to intimidate and harass critical voices, denigrate opponents, or obstruct the legitimate activities of human rights.

Prof Stevenson Kohir, Project Coordinator, and Head, Department of Journalism and Mass Communication, OU outlined various topics of training sessions conducted by noted fact-checkers led by Lead Trainer, U Sudhakar Reddy, and Mohd. Abdul Basith, Media Advisor, US Consulate General Hyderabad.

UNI Photo

MUMBAI, MAY 9 (UNI):-Mumbai Indiar bowler celebrates with teammates after t the wicket of Royal Challengers Bangalor (RCB)during Indian Premier League (IPI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

https://www.siasat.com/misinformation-threatens-democracies-says-us-government-official-david-moyer-2585546/

www.Siasat.com

Misinformation threatens democracies, says US government official David Moyer

He was speaking at a workshop organised for journalists on 'Countering Disinformation' at Maulana Azad National Urdu University

News Desk| Published: 9th May 2023 9:09 pm IST

Mr. David Moyer addressing. (L-R) Prof. Stevenson Kohir, Ms. Umam Noor, Prof. Syed Ainul Hasan, Ms. B. Sumathi and Prof. Mohammad Fariyad.
VC: Prof. Syed Ainul Hasan addressing. (L-R) Prof. Stevenson Kohir, Ms. Umam Noor, Mr. David Moyer, Ms. B. Sumathi and Prof. Mohammad Fariyad are also seen.

Hyderabad: "It was imperative for Citizens to be aware of the misinformation ecosystem and counter it through truthful information. Misinformation threatens democracies across the world, as there is a divergence of opinion and no shared understanding of basic facts," said David Moyer, Public Affairs Officer at the United States Consulate General in Hyderabad on Tuesday at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was addressing the inaugural session as the chief guest of the one-day Training Workshop 'Countering Disinformation for Urdu Journalists' organized by the Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), MANUU in collaboration with the Department of MCJ, Osmania University (OU) and US Consulate General, Hyderabad.

Prof Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU presided over the function.

David Moyer said, "There is a need to change the nature of discourse in the media towards positive and factual information on the issues relevant to the public." The workshop will help strengthen democratic foundations by empowering Urdu journalists with fact-checking skills and provide reliable news to the public, he added.

Prof Ainul Hasan urged the media to work to build trust by strengthening digital media literacy and empowering individuals to identify, critically analyse and counter disinformation. It is also our responsibility to know whether the information provided is correct or not. Maulana Abul Kalam Azad, the first Education Minister of Independent India, and Maulvi Muhammad Baqir, who was the first martyr from the Indian journalist community, used journalism as a weapon during the freedom struggle, he remembered.

The guest of honour B. Sumathi, DIG, Women Safety, Government of Telangana, opined that countering disinformation may be used for the promotion and protection of women's rights. Disinformation should not become a pretext to intimidate and harass critical voices, denigrate opponents or obstruct the legitimate activities of human rights, she remarked.

Prof. Stevenson Kohir, Project Coordinator and Head, Department of Journalism and Mass Communication, OU outlined various topics of training sessions conducted by noted fact checkers led by Lead Trainer, U Sudhakar Reddy, Md. Abdul Basith, Media Advisor, US consulate General Hyderabad.

Prof. Mohammad Fariyad, Dean and Head, School/Dept. of MCJ delivered the welcome address. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ proposed a vote of thanks. Ms. Uzma Sadaf, a student introduced the Chief Guest. A booklet "Standard Operating Tools" for Urdu Journalists was also released.

The resource persons – Mr. Krishna Sastry Pendyala, Umam Noor, Sudhakar Reddy Udumula, and M. A. Majid provided insights on various aspects pertaining to Countering Disinformation, Visual Content Verification, and misinformation.

https://telanganatoday.com/misinformation-threatens-democracies-across-the-world

Telangana Today

‘Misinformation threatens democracies across the world’

Misinformation threatens democracies across the world, said Moyer while addressing one-day workshop ‘Countering Disinformation for Urdu Journalists’ organized by the Department of Mass Communication and Journalism, MANUU

By Telangana Today

Published Date - 10:00 PM, Tue - 9 May 23

Hyderabad: United States Consulate General, Hyderabad, Public Affairs Officer David Moyer on Tuesday said it was imperative for citizens to be aware of the misinformation eco-system and counter it through truthful information.

“Misinformation threatens democracies across the world, as there is divergence of opinion and no shared understanding of basic facts,” said Moyer while addressing one-day workshop ‘Countering Disinformation for Urdu Journalists’ organized by the Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), MANUU, in collaboration with the Department of MCJ, Osmania University and US Consulate General, Hyderabad.

MANUU Vice Chancellor Prof. Ainul Hasan urged the media to work to build trust through strengthening digital media literacy and empower individuals to identify, critically analyze and counter disinformation.

DIG (Women Safety) B Sumathi said disinformation should not become a pretext to intimidate and harass critical voices, denigrate opponents or obstruct the legitimate activities of human rights.

Saeban 10-5-23

غلط اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک: ڈیوڈ موئر

حیدرآباد: دنیا بڑی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں جو اطلاعات دی جارہی ہیں وہ درست ہیں بھی یا نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط وگمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہو رہے ہیں۔ اسی لیے اس ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔ تاکہ وہ جمہوریت کو اپنی صحافت کے ذریعہ مضبوط کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں کیا۔ ورکشاپ کا عنوان ”اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں“ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر عین الحسن نے سابق صدر جمہوریۂ ہند اے پی جے عبدالکلام کا ایک قول دہراتے ہوئے کہا ”معلومات کا دور گزر چکا ہے اور اب یہ تجزیہ کا دور ہے۔“ ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات ومعلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ اچھی ہیں یا بری ہیں۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی مولانا آزاد کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ جدوجہد آزادی کو فروغ دینے کے لیے انہوں نے صحافت کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ اسی طرح مولوی محمد باقر جو ملک میں صحافت کے پہلے شہید ہیں نے اصول واقدار پر مبنی صحافت کی مثال قائم کی۔ آج بھی یہ لوگ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔

محترمہ بی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد نے کہا کہ غلط اطلاعات کے ذریعہ ہر کسی کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ اس لیے غلط وگمراہ کن اطلاعات سے نمٹنے کی اشد ضرورت ہے۔